دار العلم کی مطبوعات

معہد اللغۃ العربیۃ اور دار العلم ۶۹۹ آب پارہ مارکیٹ اسلام آباد کے سربراہ مولانا محمد بشیر سیالکوٹی باذوق اہل حدیث عالم دین ہیں جو قادیانیت جیسے گمراہ گروہوں کے علمی وفکری تعاقب کے ساتھ ساتھ ملت اسلامیہ کے مختلف مکاتب فکر میں باہمی رواداری اور ہم آہنگی کے فروغ اور عربی زبان کی ترویج کے لیے مسلسل سرگرم عمل رہتے ہیں اور اس سلسلہ میں ان کی خدمات کو تمام دینی حلقوں میں احترام اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

وہ ایک عرصہ سے اس مقصد کے لیے کوشاں ہیں کہ دینی مدارس میں عربی زبان اور لغت اور ادب وانشاء کی تعلیم و تدریس کے لیے جدید اسلوب کو اپنایا جائے تاکہ سالہا سال تک ان مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ اور تدریسی خدمات سرانجام دینے والے اساتذہ میں عربی زبان میں تحریر وگفتگو کی صلاحیت کا جو خلا رہ جاتا ہے اور بری طرح محسوس ہوتا ہے اسے پر کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے ندوۃ العلماء لکھنو طویل مدت سے مصروف کار ہے جس کے مثبت نتائج سب کے سامنے ہیں لیکن تقسیم ہند کے بعد پاکستان میں اس رخ پر کوئی موثر کام نہیں ہو سکا اور ہمارے خیال میں مولانا محمد بشیر سیالکوٹی اسی مہم کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں جس کے لیے انہوں نے اسلام آباد میں مختلف طبقات کے لیے عربی کلاسوں کے اجرا کے علاوہ نصابی ضروریات کے لیے کتابوں کی تدوین واشاعت کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے جن میں سے دو کتابیں اس وقت ہمارے سامنے ہیں۔

(۱) مفتاح الانشاء حصہ اول میں اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ کو عربی ترجمہ اور تحریر وانشاء سکھانے کے لیے جدید اسلوب کے مطابق خاصا مفید مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

(۲) اساس الصرف میں علم صرف کے ضروری قواعد کو نئے اسلوب سے مرتب کر کے ضروری تمرینات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

(۳) اقرأ کے نام سے عربی ریڈر چار حصوں میں ہے جس میں کثیر الاستعمال عربی الفاظ ومحاورات کا اچھا ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ مولانا محمد بشیر سیالکوٹی کی کوشش ہے کہ سعودی عرب کی وزارت تعلیم نے عربی نہ بولنے والوں کے